[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend Gas Infrastructure Development Cess Act, 2015

WHEREAS it is expedient further to amend the Gas Infrastructure Development Cess Act, 2015 (IV of 2015), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the Gas Infrastructure Development Cess (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 4, IV of 2015.**- In the Gas Infrastructure Development Cess Act, 2015 (IV of 2015), in section 4, for sub-section (1), the following shall be substituted and shall be deemed always to have been so substituted, namely:-

"(1) Notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force, the cess shall be utilised by the Federal Government for or in connection with gas infrastructure development or any other strategic gas infrastructure projects.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The existing section 4 sub-section (1) of the Gas Infrastructure Development Cess (GIDC) Act, 2015 provides for the utilization of the Gas Infrastructure Development Cess for specified gas infrastructure projects, including the Iran-Pakistan Pipeline Project, Turkmenistan-Afghanistan-Pakistan-India (TAPI) Pipeline Project and LNG or other ancillary projects.

2. In view of the infrastructure development requirements of the energy sector consistent with the evolving energy land scape of the country, it has become necessary to broaden the scope of utilization of the cess to provide for the greater flexibility for gas infrastructure development and other strategic gas infrastructure projects.

3. In order to address the aforesaid objective, it is considered expedient to amend the said Act through GIDC (Amendment) Act, 2026 for the reasons stated here in above.

(Mr. Ali Pervaiz Malik)
Minister for Petroleum Division,
Ministry of Energy
Government of Pakistan

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

گیس انفراسٹرکچر ترقیاتی محصول ایکٹ، ۲۰۱۵ء میں
مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور ایسے طریقہ کار میں، گیس انفراسٹرکچر ترقیاتی محصول ایکٹ ۲۰۱۵ء (۴ بابت ۲۰۱۵ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ گیس انفراسٹرکچر ترقیاتی محصول (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **۴ بابت ۲۰۱۵ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:۔** گیس انفراسٹرکچر ترقیاتی محصول ایکٹ ۲۰۱۵ء (۴ بابت ۲۰۱۵ء) میں، دفعہ ۴ کی، ذیلی دفعہ (۱) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا اور ہمیشہ سے اسی طرح تبدیل شدہ متصور ہوگا، یعنی:۔

"(۱) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، وفاقی حکومت کی جانب سے محصول کو گیس کے انفراسٹرکچر کی ترقی یا کسی بھی دیگر کلیدی گیس انفراسٹرکچر منصوبوں کے لیے یا اس سلسلے میں استعمال کیا جائے۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

گیس انفراسٹرکچر ترقیاتی محصول (GIDC) ایکٹ ۲۰۱۵ء کی موجودہ دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت گیس انفراسٹرکچر ترقیاتی محصول (GIDC) کو مصرحہ گیس انفراسٹرکچر کے منصوبوں پر خرچ کرنے کی اجازت دی گئی ہے ان میں ایران۔ پاکستان پائپ لائن منصوبہ، ترکمانستان۔ افغانستان۔ پاکستان۔ بھارت (تاپی) پائپ لائن منصوبہ، ایل این جی (LNG) اور دیگر منسلکہ منصوبہ جات شامل ہیں۔

۲۔ ملکی شعبہ توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی ضروریات اور توانائی کے شعبے میں رونما ہونے والی مسلسل تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ امر نہایت ضروری ہو گیا ہے کہ مذکورہ محصول کے استعمال کے دائرکار میں اضافہ کیا جائے تاکہ گیس انفراسٹرکچر کی ترقی اور دیگر کلیدی گیس انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے لیے مالی وسائل کے استعمال میں زیادہ لچک اور گنجائش فراہم کی جا سکے۔

۳۔ مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے، یہ قرین مصلحت متصور کیا گیا ہے کہ مذکورہ ایکٹ میں GIDC (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے ذریعے مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر ترمیم کی جائے۔

(جناب۔ علی پرویز ملک)
وزیر برائے پٹرولیم ڈویژن،
وزارت توانائی
حکومت پاکستان